السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تصوف کا کیا مطلب ہے؟ اسلام میں اس کا کیا مقام ہے؟ مثلاً طریقہ تیجانیہ' قادریہ' شیعہ وغیرہ۔ نائیجیریا ان ''طریقوں'' کا مرکز بن گیا ہے۔ مثلاً طریقہ تیجانیہ میں ایک درود ہے جسے صلاۃ البحریۃ کہتے ہیں جو اس طرح شروع ہوتا ہے

(اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ......اوران الفاظ پر ختم ہوجاتا ہے حَقَّ قَدرِہِ ومقدارہ الْعَظِیْم)

اس درود کو بہت اونچا مقام دیا جاتا ہے حتیٰ کہ درود ابراہیمی سے بھی افضل سمجھا جاتا ہے۔ یہ بات ان کی کتاب ''جواھر المعانی'' جزاول صفحہ ۱۳۶ پر موجود ہے۔ کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لفظ ''صوفی'' کے متعلق ایک قول یہ ہے کہ یہ صفۃ کی طرف نسبت ہے۔ کیونکہ صوفیو کی مشابہت ان صحابہ کرام سے ہے جو نادار تھے اور مسجد نبوی میں صفہ (یعنی چبوترہ) پر رات گزارتے تھے۔ یہ قول صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ صفۃ کی طرف نسبت ''صفتی'' بنتی ہے۔ جس میں فاء پر تشدید ہے اور آخر میں یائے نسبت ہے اور اس میں واؤ موجود نہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ اس کی نسبت صفرۃ کی طرف ہے جس سے ان کے دلوں اور عملوں کی صفائی کی طرف اشارہ ہے' یہ قول بھی غلط ہے کیونکہ صفرۃ کی طرف نسبت صفوی ہوتی ہے اور یہ بات اس لیئح بھی غلط ہے کہ انکے عقیدے میں خرابی پائی جاتی ہے اور اعمال میں بدعتوں کی کثرت ہے۔ ایک قول یہ ہے کہ ان کی نسبت صوف (یعنی اون) کی طرف ہے۔ کیونکہ ادنی لباس ان کی پہچان بن گیا تھا۔ یہ قول لغوی طور پر یہ بھی اور واقعہ کے اعتبار سے بھی نسبتاً زیادہ صحیح معلوم ہوتا ہے۔ 1

تیجانیہ اوران کی بدعتوں کے بارے میں آئندہ اوراق میں الگ بات موجود ہے۔ اسے ملاحظہ فرمائیں۔ 1

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ